ہشتنگر میں تنظیم صنعت پر ہی ملک کی معیشت کا انحصار ہے، کاشتکار تنظیموں کا ٹیکس چھوٹ دینے کا مطالبہ

مدثر ملک و کلیانی | 25 ہزار سے بڑھ کر 10 ہزار روپے ماہانہ ہو گیا

ہشتنگر شہر (نمائندہ خصوصی) ضلع ہشتنگر کے مضافات میں واقع ٹیوب ویل کی بجلی کا بل 25 ہزار سے بڑھ کر 10 ہزار روپے ماہانہ ہو گیا ہے جس کے بعد کاشتکار شمسی توانائی کی طرف راغب ہو رہے ہیں۔ منگل کو ہشتنگر پریس کلب میں کسان اتحاد ہشتنگر کے زیر اہتمام ایک پریس کانفرنس میں کاشتکاروں نے مطالبہ کیا کہ زرعی ٹیوب ویل پر عائد ٹیکس ختم کیا جائے اور شمسی پینل پر سبسڈی دی جائے۔ اتحاد کے صدر چودھری منظور حسین وڑائچ نے کہا کہ ضلع میں 1.47 ہزار ٹیوب ویل رجسٹرڈ ہیں جن میں سے 82.3% کو اسٹیبلائزر کی ضرورت ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایک ٹیوب ویل کا ماہانہ بل 2023 میں صرف 8 ہزار روپے تھا جو اب بڑھ کر 10 ہزار روپے ہو گیا ہے۔ اتحاد کے مطابق 54 فیصد کسان قرض لینے پر مجبور ہیں۔

ہشتنگر ایگریکلچر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے ڈائریکٹر ڈاکٹر نوید اقبال چیمہ نے کہا کہ شمسی توانائی کا استعمال کاشتکار کے لیے فائدہ مند ہے لیکن ابتدائی سرمایہ کاری زیادہ ہے۔ ادارہ 200 کلومیٹر تک کے علاقوں میں سولر پینل کی تنصیب پر 30 فیصد رعایت دے رہا ہے۔ ڈاکٹر نوید اقبال چیمہ نے کہا کہ اگر بینک آسان اقساط پر قرض فراہم کریں تو 2 ہزار کاشتکار اس سال شمسی توانائی پر منتقل ہو سکتے ہیں۔ ادارہ آئندہ مالی سال میں 500 ٹیوب ویل کا سروے کرے گا۔

ہشتنگر چیمبر آف کامرس کے صدر میاں عبدالرشید کھوکھر نے کہا کہ صنعتی یونٹوں پر بھی بجلی کے نرخ بڑھے ہیں اور برآمدی آرڈر 18 فیصد کم ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کسان اور صنعت ایک ہی گرڈ سے منسلک ہیں اور دونوں کا بحران ایک ہی وجہ سے ہے۔ چیمبر نے تجویز دی کہ زرعی ٹیوب ویل کو صنعتی ٹیکس سے مستثنیٰ کیا جائے اور ٹرانسفارمر کی گرانٹ 40 فیصد سے بڑھا کر 60 فیصد کی جائے۔ ڈپٹی کمشنر ہشتنگر نے کہا کہ تجاویز صوبائی حکومت کو بھیجی جائیں گی۔

ہشتنگر میونسپل کمیٹی کے چیف آفیسر ظفر اقبال گوندل نے بتایا کہ شہر میں 37 ٹیوب ویل شمسی توانائی پر منتقل ہو چکے ہیں جس سے ماہانہ 4 لاکھ روپے کی بچت ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلدیہ اپنے 12 ٹیوب ویل بھی شمسی توانائی پر منتقل کرے گی۔ ضلع کے 9 ٹیوب ویل مالکان نے بھی اس تجویز کی حمایت کی۔ ضلع میں 653 کاشتکار رجسٹرڈ ہیں۔ ادارہ اس موسم میں 1 ہزار کاشتکاروں کو تربیتی ورکشاپ دے گا۔ ضلع کے 4 ٹیوب ویل مالکان نے بتایا کہ وہ شمسی توانائی کی طرف منتقل ہو چکے ہیں۔

ہشتنگر ایگریکلچر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے ڈائریکٹر ڈاکٹر نوید اقبال چیمہ نے کہا کہ ادارہ آئندہ مالی سال میں 500 ٹیوب ویل کا سروے کرے گا۔ ادارہ 200 کلومیٹر تک کے علاقوں میں سولر پینل کی تنصیب پر 30 فیصد رعایت دے رہا ہے۔ ڈاکٹر نوید اقبال چیمہ نے کہا کہ اگر بینک آسان اقساط پر قرض فراہم کریں تو 2 ہزار کاشتکار اس سال شمسی توانائی پر منتقل ہو سکتے ہیں۔